ABC Certified
Weekly MASAEL Quetta
مسائل آپ کے اجاگر ہم کرینگے
ہفت روزہ مسائل کوئٹہ
ایڈیٹر: اسرار محمد کھیتران
masaelqta@gmail.com
03136823946
جلد نمبر:22 | 8اکتوبر تا 14اکتوبر 2019ء | قیمت 8روپے | شمارہ نمبر:38

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے صوبائی وزراء اور اراکین صوبائی اسمبلی اجلاس کے بعد بات چیت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان صوبائی اسمبلی کے اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں۔

صوبے میں آئینی مداخلت کسی صورت قبول نہیں کرینگے، اراکان صوبائی اسمبلی

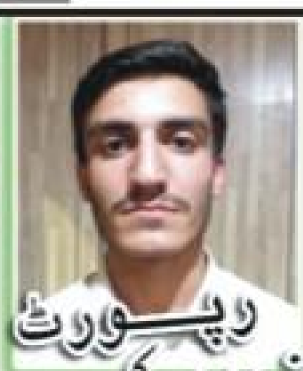

رپورٹ
غضنفر محمد کھیتران

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر بلوچستان اسمبلی میر عبدالقدوس بزنجو کی صدارت میں تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا اجلاس کے آغاز پر پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصراللہ زیرے اور قائد حزب اختلاف ملک سکندر ایڈووکیٹ اور سردار عبدالرحمان کھیتران نے کشمیر میں بھارتی مظالم کے نتیجے میں کشمیری عوام کی شہادت، شہدا 7اکتوبر، مولانا محمد حنیف شہید، نواب امان اللہ زہری اور انکے ساتھیوں، کریم گزگی مسلم باغ میں لیویز اہلکار کی شہادت اور رکن اسمبلی

صوبائی حکومت کے دور میں 1ہزار سے زائد آفیسران کی ٹرانسفر پوسٹنگ ہوئی ہے مختلف سیکرٹریز کو جبری طور پر رخصت پر بھیجا گیا ہے جو باعث افسوس ہے انہوں نے کہا کہ حکومتی رویے کے خلاف عوام سڑکوں پر نکلے گی اس موقع پر صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور بلیدی نے کہا ہے کہ گورننس میں بہتری اور محکموں میں اصلاحات اور بجٹ پر عملدرآمد اولین ترجیح رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک سے متعلق

ٹکنیکل پوسٹ پر ٹیکنیکل لوگ ہی بہتر کام کر سکتے ہیں اگر ان کی جگہ کسی بیوروکریٹ اور لگا دیا جائے تو نتائج حاصل نہیں کیے جاسکتے جب میں وفاقی وزیر تھا تو میں نے واضح ہدایت کی تھی کہ ٹیکنیکل پوسٹ پر ٹکنیکل لوگوں کو تعینات کیا جائے گا اور کسی ایک پروجیکٹ ڈائریکٹر کو ایک سے زیادہ منصوبوں کا پی ڈی نہیں لگایا جائے گا۔ انہوں نے صوبائی وزیر خزانہ کی جانب سے اراکین اسمبلی کو ریکوڈک منصوبے پر ان کیمرہ بریفنگ دینے کی تجویز کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ ضروری ہے کہ اراکین کو ان کے ہمراہ بریفنگ دی جائے ریکوڈک پر جتنا جرمانہ کیا گیا ہے اتنا تو ہماری تین نسلیں بھی ادا نہیں کرسکیں گی دعا ہے حکومت اس مسئلہ کو بہتر انداز میں حل کرے اس سلسلے میں وفاقی حکومت صوبائی حکومت بلوچستان اسمبلی کو اعتماد میں لیکر صوبے کے مفاد میں بہتر فیصلہ کرے، جمعیت علماء اسلام کے پارلیمانی لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے حکومت کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ حکومت کی کارکردگی بے حسی اور ظلم پر افسوس ہے انہوں نے گزشتہ روز کے اخبارات میں وزیراعلیٰ کے شائع ہونے والے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جب وزیراعلیٰ کے علم میں میرٹ کی پامالی کا مسئلہ آگیا ہے تو

بیان دینے سے بہتر تھا کہ خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی کرتے ہوئے اس ناانصافی کا ازالہ کرتے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ صورتحال کو مدنظر رکھتے ہوئے حالیہ تمام بھرتیوں کو کالعدم قرار دیا جائے اور ناانصافوں کا ازالہ کیا جائے۔ پاکستان نیشنل پارٹی عوامی کے سربراہ سید احسان شاہ نے نیشنل کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ 1997ء میں بھی ایسے خدشات تھے کہ وفاقی حکومت سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقوں کو اپنے دائرہ اختیار میں لانا چاہتا ہے ہمیں وفاقی حکومت کی نیت پر شک نہیں اگر وفاق چاہے تو نیشنل کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی بنانے کی بجائے صوبے میں موجود کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے بورڈ میں وفاق کو نمائندگی دی جائے انہوں نے ریکوڈک منصوبے کے حوالے سے کہا کہ ریکوڈک پر جرمانہ کا فیصلہ عالمی عدالت کا نہیں بلکہ ایک ثالثی عدالت کا ہے جس پر ہم عالمی سطح پر مختلف فورمز پر جاسکتے ہیں اس سلسلے میں سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ بھی موجود ہے ہمیں عالمی سطح پر اس مسئلہ کے حل کیلئے اقدامات کرنے ہونگے بلوچستان اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو اور رکن صوبائی اسمبلی میر یونس عزیز زہری لیویز کی تعیناتیوں سے متعلق تند و تیز جملوں کا تبادلہ ہوا وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے الزام عائد کرتے ہوئے کہا کہ موصوف رکن اسمبلی نے لیویز میں بھرتیوں کے لئے اپنے بندوں کی لسٹ فراہم کی تھی تاہم اس لسٹ کے مطابق تعیناتیاں نہ ہونے پر معزز رکن اسمبلی

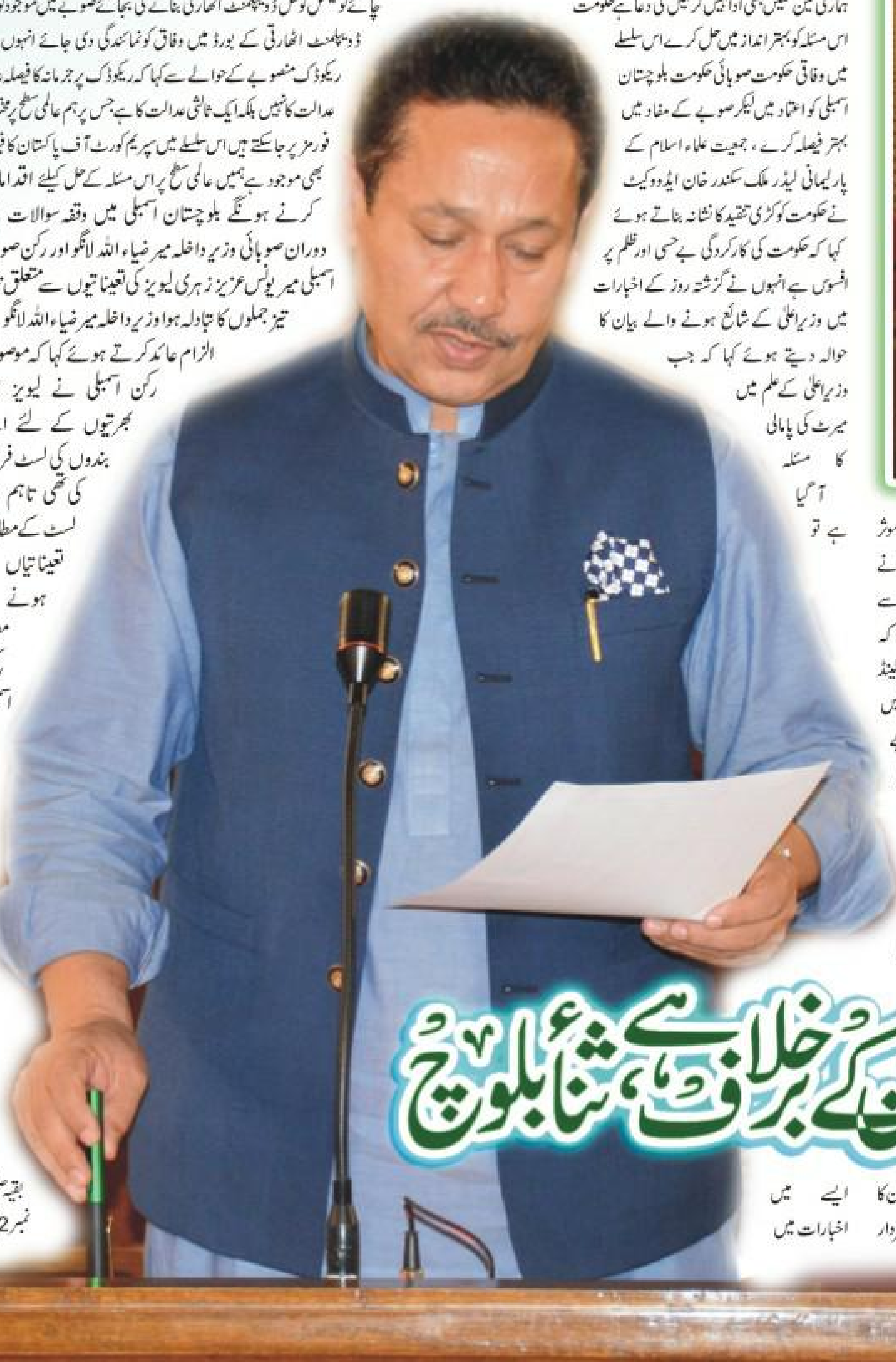

وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال خان سے صوبائی وزراء حاجی نور محمد دمڑ، سردار عبدالرحمان کھیتران اور سردار مسعود لونی اسمبلی اجلاس کے اختتام پر گفتگو کر رہے ہیں

زینت شاہوانی کی ہمشیرہ کے انتقال پر ایوان میں فاتحہ خوانی کرانے کی استدعا کی جس پر ایوان میں انکے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی اجلاس میں بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن صوبائی اسمبلی ثناء اللہ بلوچ نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا ہے کہ وفاقی حکومت نے گزشتہ روز بلوچستان حکومت کو اعتماد میں لئے بغیر نیشنل کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام کا فیصلہ کیا ہے حکومت کا یہ فیصلہ صوبائی معاملات میں مداخلت کے مترادف ہے آئین کے تحت صوبے کے کسی بھی علاقے کی تعمیر وترقی کے حوالے سے اتھارٹیز کا قیام حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہیں انہوں نے کہا کہ آج اس اسمبلی سے ہمیں مشترکہ پیغام دینا چاہئے کہ صوبے میں آئینی مداخلت کسی صورت قبول نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ ہم پارلیمانی جمہوری روایات کے قائل ہے تاہم اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہمیں بھیڑ بکریاں سمجھ کر ہم پر فیصلہ تھوپے جائیں انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت نے اگر بلوچستان میں واقعی سرمایہ کاری کرنا چاہتی ہے تو اسے ژوب، گوادر، خضدار، خاران سمیت دیگر پسماندہ علاقوں میں سرمایہ کاری کریں انہوں نے کہا کہ ریکوڈک سے متعلق اسمبلی

صوبائی کابینہ نے کے اجلاس میں فیصلہ کیا گیا ہے اس سلسلے میں مربوط اور موثر اقدامات اٹھائے جائیں، اور اس سلسلے میں نظر ثانی کی درخواست جمع کرانے سمیت دیگر آپشنز پر بھی غور کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبے سے متعلق اراکین اسمبلی کو ان کیمرہ بریفنگ دینے کے لئے تیار ہیں انہوں نے کہا کہ سعودی آئل ریفائنری سے متعلق فیصلہ صوبائی حکومت کرے گی صوبے میں لینڈ لیز ایکٹ منظور ہوئی جس کے تحت بیرون ممالک سے آنیوالے سرمایہ کار زمین خرید نہیں سکتے انہیں حکومت سے زمین کرایہ پر لینی ہوگی پہلی مرتبہ صوبے میں شفافیت اور احتساب کے عمل کو بہتر بنایا گیا ہے ٹرانسفر پوسٹنگ محکموں میں بہتری کے لئے معمول کے مطابق کی جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قیام سے متعلق آئینی ترمیم کی ضرورت ہے جو سیاسی جماعتوں کو اعتماد میں لیے بغیر ممکن نہیں ہے۔ اجلاس میں صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران نے اسپیکر بلوچستان اسمبلی کی قیادت میں جانیوالی وفد کو کامیاب دورے پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ وفد نے کانفرنس میں متدل

نیشنل کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی قیام آئین کے برخلاف ہے، ثناء بلوچ

کی قائم کمیٹی غیر فعال ہے جبکہ دوسری جانب حکومت نے اپوزیشن کو اعتماد میں لئے بغیر کمیٹی قائم کرکے بیرون ملک دورے کر رہی ہے ہم واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ریکوڈک بلوچستان حکومت کی نہیں بلکہ صوبے کے عوام کی ملکیت ہے انہوں نے گوادر میں سعودی وفد کی تیسری مرتبہ دورے میں بھی بلوچستان حکومت کے نمائندوں کی عدم موجودگی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئل ریفائنری سے متعلق ہونیوالے معاہدوں کو ایوان میں لایا جائے انہوں نے کہا کہ موجودہ

انداز میں بھارتی عزائم کو ناکام بناتے ہوئے پیغام دیا ہے کہ بلوچستان پاکستان کا حصہ ہے اور رہے گا۔ اجلاس میں پاکستان تحریک انصاف کے پارلیمانی لیڈر سردار یار محمد رند نے انجینئروں کو درپیش مسائل کے حوالے سے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ انجینئروں نے مجھ سے ملاقات کرکے اپنے مسائل سے آگاہ کیا ہے وزیراعلیٰ کو چاہیئے کہ وہ انجینئرز کو اپنے پاس بلاکر ان کے مسائل سنیں انہوں نے کہا کہ کسی بھی ایسے میں اخبارات میں

بقیہ صفحہ نمبر2 پر

چیف ایڈیٹر وپبلشر محمد اسحاق نے سعید پرنٹنگ پریس مشن روڈ کوئٹہ سے چھپوا کر دفتر ہفت روزہ مسائل کوئٹہ آرٹ سکول روڈ کوئٹہ سے شائع کیا۔ فون نمبر: 081-2822725

ڈپٹی ایڈیٹر: غضنفر محمد کھیتران
چیف رپورٹر: نثار محمد کھیتران

آپ بھی لکھ سکتے ھیں

سیاسی، سماجی معاشی موضوعات کے متعلق اپنی مختصر مگر جامع تحریریں صاف ستھرے انداز میں ہمیں بھیجیے ہم انہیں اپنے اخبارات کی زینت بنائیں گے۔
رابطہ نمبر: 03327865820
واٹس ایپ: 03136823946
Email: masaelqta@gmail.com
(ادارے کا کالم نگاروں / مضمون نگاروں کی ذاتی رائے اور ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں) ادارہ

بلوچستان میں زرعی شعبے کی بحالی واستحکام کا خوش آئند ہدف!!

بلوچستان حکومت کے ترجمان جناب لیاقت شاہوانی نے گزشتہ روز اپنے ایک بیان میں زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حکومتی عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس شعبے سے متعلق مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کئے جا رہے ہیں موجودہ صوبائی حکومت وزیراعلیٰ بلوچستان جام کمال کی قیادت میں شعبہ زراعت کے مسائل کو سنجیدگی سے دیکھ رہی ہے تاکہ ان کا موثر حل نکال کر زرعی پیداوار کو بڑھایا جاسکے زراعت پاکستان کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہیں جس کا مجموعی قومی پیداوار میں تناسب تقریباً 30 فیصد ہے اور یہ ملک کی 50 فیصد افرادی قوت کو بلواسطہ یا بلاواسطہ روزگار یا روزگار کے مواقع فراہم کرتا ہے۔ ترجمان حکومت بلوچستان نے زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنے، زرعی شعبے سے وابستہ افراد کے مسائل کے حل اور زرعی پیداوار میں خاطر خواہ اضافے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لانے کے عزم کے اظہار کے ساتھ ساتھ صوبے میں قلت آب کے مسئلے سے نمٹنے کے لئے صوبائی حکومت کے اقدامات کا بھی تذکرہ کیا اور کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں نئے ڈیمز تعمیر کررہی ہے جس سے پانی کی کمی کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اور زیرزمین پانی کا تناسب بھی برقرار رہے گا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں زراعت کے شعبہ کو درپیش مسائل میں پانی کا مسئلہ سب سے سنگین ہے، اگر صوبہ کو پانی کا مقررہ حصہ پورا مل جائے تو پانی کا مسئلہ جلد حل ہوسکے گا، اس حوالے سے صوبائی حکومت اقدامات کررہی ہے ظاہری بات ہے کہ صوبے کو پانی کا مقررہ حصہ دلانے سے ان کی مراد ارسا قوانین پر عملدرآمد یقینی بنانے کا عندیہ ہے سندھ کے ساتھ ایک عرصے سے ہمارا پانی کا مسئلہ چلا آرہا ہے جس کے حل کے لئے موجودہ حکومت کافی سنجیدہ نظر آتی ہے بھی ترجمان صوبائی حکومت نے اس مسئلے کے حل کا پختہ عزم ظاہر کرتے ہوئے یہ قرار دیا ہے کہ زرعی پیداوار بڑھنے سے اور پانی کی کمی پر قابو پانے سے صوبے میں ترقی وخوشحالی آئے گی اور صوبے میں ترقی کا نیا دور شروع ہوجائے گا۔ امر واقعی یہ ہے کہ بلوچستان کا زرعی شعبہ ایک عرصے سے حکومتوں کی توجہ کا طالب چلا آیا ہے رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے مگر پسماندہ اور غریب صوبے یعنی بلوچستان میں جن شعبوں پر بہت زیادہ توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت ہے ان میں زراعت بھی شامل ہے جس کی ایک بنیادی وجہ تو یہی ہے کہ زراعت ایک پیداواری شعبہ ہے جسے جدید خطوط پر استوار کرکے ہم صوبے کو معاشی استحکام دلا سکتے ہیں جبکہ دوسری خاص الخاص بات یہ ہے کہ اس وقت بلوچستان میں جس شعبے سے سب سے زیادہ لوگ وابستہ ہیں اور مستفید ہورہے ہیں وہ زرعی شعبہ ہی ہے تاہم کیا کیا جاسکتا ہے کہ ایک تو طویل خشک سالی، اس پر سنگین ہوتا بجلی بحران اور سب سے بڑھ کر آبی قلت سمیت بعض دیگر وجوہات کی بناء پر زراعت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر کھڑا نظر آتا ہے جس کی بحالی و بہتری کے لئے وزیراعلیٰ میر جام کمال کی قیادت میں موجودہ مخلوط صوبائی حکومت کافی سنجیدہ اور پرعزم نظر آتی ہے اسی عزم کا اعادہ گزشتہ روز ترجمان صوبائی حکومت نے بھی کیا ہے ہمیں امید ہے کہ انہوں نے جن اہداف کا ذکر کیا ہے ان کے حصول اور بلوچستان میں زرعی شعبے کی بحالی واستحکام کے لئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا تاکہ صوبے کی معیشت کو بھی سنبھالا دیا جاسکے یہاں کے عام بھی ترقی اور خوشحالی کے ثمرات سے مستفید ہوسکیں۔

بقیہ۔۔۔۔۔۔صوبے میں آئینی مداخلت کسی صورت قبول نہیں کرینگے، ارکان صوبائی اسمبلی

حکومت کی کارکردگی پر تنقید کررہے ہیں جس پر یونس عزیز زہری نے کہا کہ معزز رکن میری جانب سے بھرتیوں کیلئے دی جانیوالی لسٹ ایوان میں پیش کریں تو میں خود اسمبلی کی رکنیت سے مستعفی ہو جاؤں گا اجلاس میں بی این پی کے رکن اسمبلی احمد نواز نے اپنے حلقہ انتخاب میں مداخلت کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے کہا کہ اپوزیشن اراکین کے حلقوں میں غیر منتخب نمائندوں کو ترقیاتی منصوبوں میں نوازا جارہا ہے اگر حکومت ہمارے حلقوں کو خود چلانا چاہتی ہے تو ہمیں بتادیا جائے ہم خود اسمبلی سے چلے جائیں گے انہوں نے کہا کہ کمشنر کوئٹہ سے جب ہم اپنے حلقوں کے مسائل کے حوالے سے بات کرتے ہیں تو وہ معذولی ظاہر کرتے ہیں بی این پی کے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو نے بھی احمد نواز کی تائید کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان بھر میں اپوزیشن کے نمائندوں کی حلقوں میں مداخلت کی جارہی ہے اسپیکر حکومتی مداخلت کے خلاف رولنگ دیں رکن اسمبلی نصراللہ زیرے نے کہا کہ ہمارے حلقوں میں ہونیوالے ترقیاتی منصوبوں پر غیر منتخب لوگوں کے ناموں کی تختیاں لگی ہیں حکومت واضح کریں کہ غیر منتخب لوگوں نے کیسے اور کس آئین وقانون کے تحت اپنے ناموں کی تختیاں لگائی ہیں صوبائی وزیر خزانہ میر ظہور احمد بلیدی نے کہا کہ یہاں منتخب نمائندوں کو عوام نے ووٹ دے کر منتخب کیا ہے اور ان کی رائے اہمیت رکھتی ہے علاقے کے تعمیر وترقی کے حوالے سے ادارے اپنے دائرے کار میں رہ کر کام کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ اپوزیشن اپنے حلقوں میں حکومت بنانے کی بجائے حکومت کو اپنا کام کرنے دیں پشتونخوامیپ کے رکن اسمبلی نصراللہ زیرے نے دکی میں اسسٹنٹ کمشنر کی جانب سے مظاہرین پر تشدید کی طرف ایوان کا توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ دکی میں شہری اپنے جائز مطالبات کے حق میں پرامن احتجاج کررہے تھے جس پر اسسٹنٹ کمشنر نے مظاہرین پر تشدید کرکے ان پر فائرنگ کی وزیر داخلہ واقعہ کا نوٹس لے۔ صوبائی وزیرداخلہ نے کہا کہ پرامن مظاہرین پر فائرنگ کی کسی کو اجازت نہیں ہے میں نے واقعہ کا نوٹس لیکر واقع کی 24 گھنٹوں میں رپورٹ طلب کی ہے جو بھی واقعہ کا ذمہ دار ہوگا اس کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی شام لعل لاسی نے ہندو تاجر اشوک کمار کے قتل کی مذمت کرتے کہا ہے حکومت اقلیتی برادری کو تحفظ فراہم کرکے واقعہ میں ملوث ملزمان کی فوری گرفتاری کو یقینی بنائے۔ صوبائی وزیر داخلہ نے کہا کہ انسانی جان انتہائی قیمتی ہے ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں انتظامیہ جلد ملزمان کی گرفتاری کو یقینی بنائے گی۔ اجلاس میں پشتونخوامیپ کے نصراللہ زیرے نے اپنی توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے پوچھا کہ کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ دنوں محکمہ سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے لیب اسسٹنٹ، چوکیدار اور نائب قاصدوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئی ہے اگر جواب اثبات میں ہے تو لیب اسسٹنٹ، چوکیدار اور نائب قاصدوں کی کل کتنی آسامیاں خالی تھیں، کتنے لوگوں نے درخواستیں جمع کرائیں اور کتنے لوگوں کی تعیناتی عمل میں لائی گئیں مکمل تفصیل سے آگاہ کیا جائے نصراللہ زیرے نے کہا کہ محکمہ تعلیم کی ان آسامیوں پر تعیناتی میں میرٹ کی پامالی کی گئی ہے دوسو سے زائد ایسے لوگوں کو ملازمت دی گئی ہے جنہوں نے نہ تو درخواستیں جمع کرائیں اور نہ ہی ٹیسٹ وانٹرویو میں حصہ لیا تھا بلکہ مختلف آسامیوں کی بولی لگائی گئی اگر وزیر تعلیم کو اسکا علم نہیں تو ذمہ داروں کے خلاف فوری طور پر کارروائی عمل میں لائی جائے بلوچستان نیشنل پارٹی کے رکن اسمبلی نصیر شاہوانی نے کہا کہ محکمہ تعلیم نے حالیہ بھرتیوں کے خلاف سب سے پہلے میں نے بیان جاری کیا تھا جس کے بعد صوبائی حکومت میں

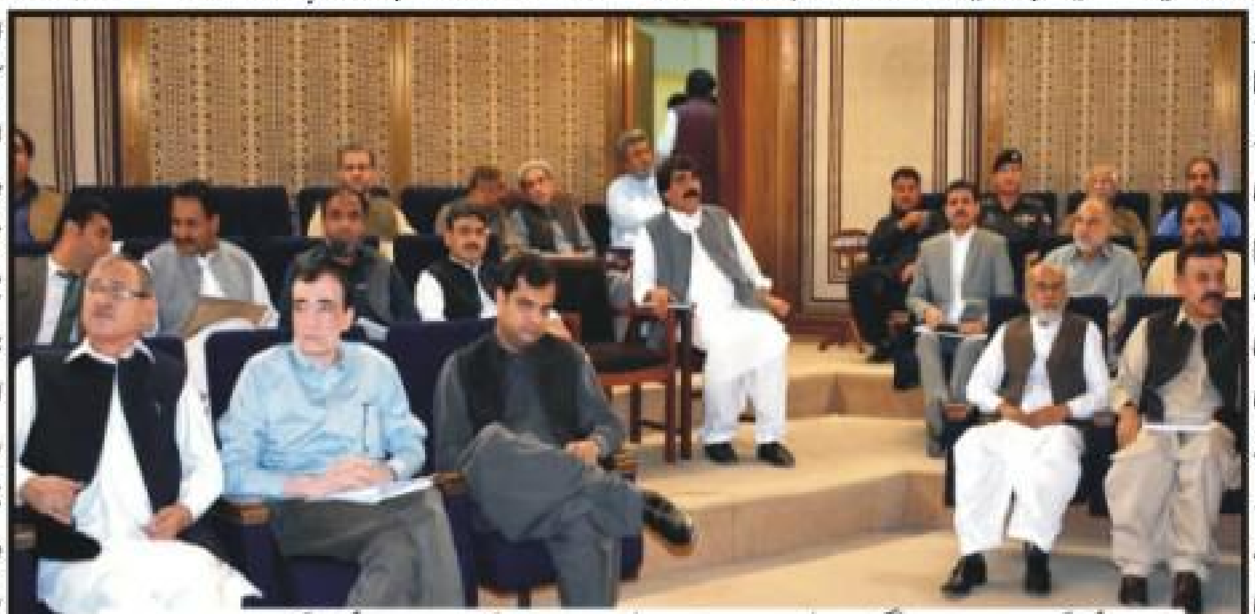

صوبائی سیکریٹریز ودیگر اعلیٰ حکام اسمبلی اجلاس کی کاروائی دیکھ رہے ہیں

شامل جماعتوں کے بھی بیانات آئیں ان ملازمتوں میں کہیں پر میرٹ کا خیال نہیں رکھا گیا جس علاقوں میں سکول ہو وہاں پر چوکیدار اور چپڑاسی اس علاقے سے لئے جائیں انہوں نے کہا کہ حالیہ انٹرویو میں بڑی تعداد میں ایسے لوگوں کو بھرتی کیا گیا ہے جنہوں نے ٹیسٹ وانٹرویو میں حصہ تک نہیں لیا جبکہ کئی ایسے لوگ بھی بھرتی کئے گئے جن کا بلوچستان سے تعلق تک نہیں اس موقع پر اسپیکر نے کہا کہ ارکان اپنا موقف ضرور پیش کریں مگر مختصر وقت میں بات کریں تاکہ دوسرے اراکین کو بات کرنے کا موقع ملیں انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں بھرتیاں نہیں ہوئی اب موجودہ دور میں ملازمتیں دی جارہی ہے تو یہ خوش آئند ہے جبکہ وزیراعلیٰ اور وزیر تعلیم نے بھرتیوں

میں بے ضابطگیوں کا نوٹس لے لیا ہے تحریک انصاف کے مبین خان خلجی نے کہا کہ مخلوط حکومت کے قیام کے پہلے دن وزیراعلیٰ نے ملازمتیں دینے کا اعلان کیا تھا جس پر عمل ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی توقعات وزیراعلیٰ سے وابستہ ہے انہوں نے وزیراعلیٰ سے استدعا کی کہ جہاں بے ضابطگیاں ہوئی ہیں وہاں سخت کارروائی عمل میں لائی جائے اس موقع پر وزیراعلیٰ نے کہا کہ مختلف آسامیوں کے اشتہارات مشتہر کرنے سے قبل اخبارات میں یہ اشتہار بھی صوبائی حکومت کی جانب سے مشتہر کرایا گیا کہ کہیں بھی ملازمتوں، ترقیاتی منصوبوں سمیت کہیں بھی کوئی غلط اقدام ہورہا ہو تو کوئی بھی اس کی سی ایم آئی ٹی میں شکایات درج کراسکتے ہیں جس کے لئے سی ایم آئی ٹی کے نمبرز بھی اخبارات میں مشتہر کرائے گئے جس کا مقصد یہ ہے کہ معاملات کو درست اور صحیح رکھنا ہے انہوں نے کہا کہ ملازمتوں کے حوالے سے بنائی جانیوالی کمیٹیوں کے حوالے سے وزیر تعلیم خود شامل نہیں ہوتے انہوں نے کہا کہ آج محکمہ تعلیم کا مسئلہ ہے کل کسی دوسرے محکمہ کا مسئلہ ہوسکتا ہے ہر جگہ کمیٹیاں نہیں بن سکتی اس لئے ایسے کسی صورتحال سے سی ایم آئی ٹی کو آگاہ کیا جائے تحقیقات کے بعد ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی بی این پی کے نصیر احمد شاہوانی نے کہا کہ ملازمتوں میں بے قاعدگی پر کوئی کمیٹی نہیں بنتی اور کوئی اقدامات نہیں کیا جاتے تو صرف تحقیقات کی باتوں سے مطمئن نہیں ہونگے اپوزیشن لیڈر ملک سکندر خان ایڈووکیٹ نے کہا کہ جب تک اس حوالے سے تحقیقات نہیں ہوتی تب تک ملازمتوں کو تعطل میں رکھا جائے اور حقیقی لوگوں کو ان کا حق دیا جائے اس موقع پر اسپیکر نے نصراللہ زیرے کے رویے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے تمام ارکان اپنی رائے دے سکتے ہیں مگر دکھ ہوا کہ نصراللہ زیرے نے آج جو رویہ رکھا وہ ٹھیک نہیں وہ اس پر معذرت کریں یا ان پر ایک دن کے اجلاس میں شرکت پر پابندی لگانے کی رولنگ دوں جس پر نصراللہ زیرے نے کہا کہ اسپیکر کسٹوڈین آف ہاؤس ہے آپ کا احترام واجب ہے میں نے صرف اپنا موقف پیش کیا اگر آپ کی دل آزاری ہوئی تو اس پر معذرت خواہ ہوں ثناء بلوچ نے کہا کہ سی ایم آئی ٹی کا طریقہ کار طویل ہوتا ہے انہوں نے اسپیکر سے استدعا کی کہ وہ وزیر تعلیم اور اپوزیشن ارکان کو اس مسئلہ پر بٹھائیں اگر ان کے درمیان آئندہ اجلاس تک مسئلہ حل نہیں ہوتا تو وہ آئندہ کا لائحہ عمل طے کرسکتے ہیں جس پر اسپیکر نے کہا کہ وزیراعلیٰ اور وزیر تعلیم صورتحال کا نوٹس لے چکے ہیں سی ایم آئی ٹی کی رپورٹ آنے دیں اگر اس پر اپوزیشن ارکان مطمئن نہ ہوئے تو تب اس پر مزید بات کی جائے۔ صوبائی وزیر زراعت زمرک اچکزئی نے ایوان میں اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ تعیناتیوں میں ہونے والے بے ضابطگیوں کی تحقیقات کے لیے ادارے موجود ہیں اور وزیراعلیٰ بلوچستان نے اسمبلی فلور پر معاملہ کی تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ معزز اراکین کے اگر تحفظات دور نہیں ہوئے تو اپوزیشن اراکین کیساتھ ملکر آواز اٹھائیں گے۔ بی این پی کے رکن اسمبلی اختر حسین لانگو نے کہا کہ بلوچستان اسمبلی کا ایوان ایک ذمہ دار فورم ہے بغیر کسی ثبوت اور تصدیق کے ہم کسی پر الزام نہیں لگارہے ہیں محکمہ تعلیم میں ہونے والے تعیناتیوں میں جن لوگوں نے کاغذات جمع کرائے تھے تعینات ہونے والے افراد کے ناموں کی فہرست ان سے مختلف ہے۔ تعیناتیوں کی تحقیقات کیلئے کمیٹی قائم نہ ہونے پر اپوزیشن اراکین نے علامتی واک آؤٹ کیا۔ وزیر قانون وپارلیمانی امور ماجبین شیران نے ضابطہ دیوانی بلوچستان کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2019ء ایوان میں پیش کیا گیا جس سے اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے متعلقہ اسٹینڈنگ کمیٹی کے سپرد کرنے کی رولنگ دی اجلاس میں وزیر سماجی بہبود اسد بلوچ نے بلوچستان فلاحی وعطیاتی اداروں/تنظیم (رجسٹریشن ریگولیشن اور معاونت) کا مسودہ قانون مصدرہ 2019 پیش کیا جسے ایوان میں رائے شماری کے بعد اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے منظور کرلیا۔ چیئرپرسن برائے محکمہ صحت عامہ وبہبود آبادی ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے بلوچستان اعصابی صحت کا مسودہ قانون مصدرہ 2019ء کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں 7اکتوبر 2019ء تک توسیع کی منظوری کیلئے تحریک پیش کی جسے اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے ایوان کی رائے سے منظور کرلیا۔ چیئرپرسن برائے محکمہ صحت عامہ وبہبود آبادی بلوچستان ڈاکٹر ربابہ بلیدی نے اعصابی صحت کا مسودہ قانون مصدرہ 2019ء کی بابت مجلس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جسے اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے رائے شماری کے بعد کمیٹی کے حوالے کرنے سے مستثنیٰ قرار دیا، چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ تعلیم خواندگی وغیر رسمی تعلیم اعلیٰ تعلیم، صدارتی پروگرام سی ڈی ڈبلیو اے معیاری تعلیم سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی عبدالواحد صدیقی نے بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019 کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں آج مورخہ 07اکتوبر 2019ء تک توسیع کی منظوری کیلئے تحریک پیش کی جسے اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے توسیع کی منظوری دی۔ چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ تعلیم خواندگی وغیر رسمی تعلیم اعلیٰ تعلیم، صدارتی پروگرام سی ڈی ڈبلیو اے معیاری تعلیم سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی بلوچستان ایجوکیشن فاؤنڈیشن عبدالواحد صدیقی نے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ 2019 کی بابت مجلس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ تعلیم خواندگی وغیر رسمی تعلیم اعلیٰ تعلیم، صدارتی پروگرام سی ڈی ڈبلیو اے معیاری تعلیم سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی عبدالواحد صدیقی نے بلوچستان کے نجی تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن، ریگولیشن وفروغ کا مسودہ قانون مصدرہ 2019ء کی بابت مجلس کی رپورٹ پیش کی جس پر اسپیکر نے ایوان کی رائے سے توسیع کی منظوری دی۔ چیئرمین مجلس قائمہ برمحکمہ تعلیم خواندگی وغیر رسمی تعلیم اعلیٰ تعلیم، صدارتی پروگرام سی ڈی ڈبلیو اے معیاری تعلیم سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی بلوچستان بورڈز آف انٹرمیڈیٹ سیکنڈری ایجوکیشن کا مسودہ قانون مصدرہ 2019ء کی بابت مجلس کی رپورٹ ایوان میں پیش کی جس اسپیکر بلوچستان اسمبلی نے منظوری دی۔

PM wants to put 500 corrupt people in jail

BEIJING: Prime Minister Imran Khan has expressed his desire to put 500 corrupt people in Pakistan behind bars, just as Chinese President Xi Jinping has done, to rid the country of corruption that he said was "one of the biggest impediments to investment".

Speaking at the China Council for Promotion of International Trade after his arrival in Beijing on Tuesday, Prime Minister Khan said one thing he had learned from China was how the country's leadership tackled corruption. "One of President Xi Jinping's biggest crusades has been against corruption," he said, adding that he had heard that some 400 "ministerial-level people" had been convicted on charges of corruption and put behind bars in the past five years.

"I wish I could follow President Xi's example and put 500 corrupt people in Pakistan in jail," Mr Khan said, "but unfortunately we have very cumbersome process and with time we'll improve it."

Recently the National Accountability Bureau announced that it would not probe tax evasion and bank default cases in an attempt to satisfy the country's top businessmen who had shared serious concerns about the ongoing accountability process with Chief of the Army Staff Gen Qamar Javed Bajwa and Prime Minister Khan in separate meetings last week.

The prime minister, who is on a two-day tour to China, said his top priority was to end red-tapism that was another form of corruption. "Since my government [party] has come to power, we have taken a decision that we will make it easier for investors to come into Pakistan and we will want them to make profits and encourage profitability.

کوئٹہ شہر کے اہم ٹیلی فون نمبرز

پولیس

ریلوے اسٹیشن	9201490
کینٹ پولیس اسٹیشن	9201087
بجلی روڈ پولیس اسٹیشن	9202042
سٹی پولیس اسٹیشن	9201250
گوالمنڈی پولیس اسٹیشن	1217
پشتون آباد پولیس اسٹیشن	2664040
قائد آباد پولیس اسٹیشن	9202218
انڈسٹریل پولیس اسٹیشن	92111050
پولیس لائن	9201435
کچلاک پولیس اسٹیشن	2890234
سریاب پولیس اسٹیشن	9211080
بروری پولیس اسٹیشن	2853610
نیو سریاب پولیس اسٹیشن	2892033
شالکوٹ پولیس اسٹیشن	2460190
ایمرجنسی سینٹر	15
ایمرجنسی سینٹر (A)	9202555
ایمرجنسی سینٹر (B)	9202777
سول لائن پولیس اسٹیشن	9202730
کرائمز برانچ	9201418
صدر پولیس اسٹیشن	9201435
ٹریفک ایمرجنسی	9201991
سیٹلائٹ ٹاون پولیس اسٹیشن	9211707
سی آئی اے	9202253
ایئرپورٹ پولیس اسٹیشن	2880387

بجلی

مرکزی شکایات سینٹر	18
کوئٹہ سٹی ڈویژن	9202027
ریونیو آفس سریاب	9211341
سب ڈویژن کرانی	2442834
کچلاک سب ڈویژن	2890075
گوالمنڈی سب ڈویژن	2869001
لیاقت بازار شکایت آفس	9201459
بروری سب ڈویژن	2828400
زرغون آفس	2823403
سپرنٹنڈنٹ انجینئر کوئٹہ	9202003

پی آئی اے

انکوائری	117
ایکس چینج	9201993/9202632
ریزرویشن	9201066
ایئرپورٹ انکوائری	114
ایکسچینج	9203873
ایئرپورٹ ایکسچینج	2880213/6
ٹریفک	2880028

ہسپتال

ایدھی سینٹر	2830861/115
عمر فاؤنڈیشن	2837296
سول ہسپتال ایمبولینس	9202017
سول ہسپتال ایکس چینج	9202017
کرسچن ہسپتال	2842697
وفاقی میڈیکل سینٹر	9211636
ہیلپر آئی ہسپتال	9211087
ریلوے ہسپتال	9211078
لیڈی ڈفرن ہسپتال	2836532
فاطمہ جناح ٹی بی سینیٹوریم	2853618
چلڈرن ہسپتال	2823705/11
مائیلو شہید ٹرسٹ	2824875/2828383
پاکستان جنرل ہسپتال	2842043/2842295
جیلانی ہسپتال	2447183
ایل آر بی ٹی	2850362
شعبہ حادثات سول ہسپتال / ایمرجنسی	137
بی ایم سی	2823618/2830553
فوجی فاؤنڈیشن میڈیکل سینٹر	2664461

فائر بریگیڈ

سٹی فائر بریگیڈ	2841118/920264
سرکلر روڈ	9201066/16
کنٹونمنٹ بورڈ	9201629

واسا شکایات

ایکسچینج	9211612
سب آفس مالی باغ	9202299
کواری روڈ	9202846
ایوب اسٹیڈیم	9202708

ٹیلی فون

ہیلپ لائن	1236
شکایات	1218
بلنگ ہیلپ لائن	1200

دیگر اہم نمبرز

پی ٹی وی سینٹر	9202626
ریڈیو پاکستان	9202393
کوئٹہ پریس کلب	2821731
بلوچستان بورڈ	9202791

ذہنی صحت کا عالمی دن

تحریر: نصرت افغانی

اگر ذہنی صحت کے دن کے حوالے سے بات کی جائے تو لمبی بحث کا آغاز ہوجائے گا لیکن کالم ہذا اس وقت شروع کیا جبکہ paper فائینل ہونے جارہا تھا لہذا اسکو بہت محدود رکھتے ہیں۔

مختلف سیاسی شخصیات، بیوروکریٹس، وزیراعلی اور انکے وزراء، NGOs کے کرتا دھرتا، مختلف اداروں کے سربراہ، اوراصل حکمران (آپ اپنے risk پر اسکا مطلب وردی والے لینے کی کوشش کرسکتے ہیں) غرض یہ کہ سب ہی کسی نہ کسی پلیٹ فارم پر، کسی جلسہ میں، سیاسی غیر سیاسی میٹنگ میں اس طرح فرماتے نظر آتے ہیں کہ اس ملک کے عوام انتہائی باصلاحیت اور ذہین ہیں لیکن یہ بات کا آدھا سچ ہے۔

آدھا سچ یہ ہے کہ ذہین اور فطین صرف اس ملک کے عوام نہیں بلکہ دنیاء کے چھ ارب انسان ہیں اور یہ کہ اس ملک کے باشعور، ذہین، فطین اور باصلاحیت عام کا شعور، ذہانت اور صلاحیت وہ نظام مسلسل کند، ختم اور محدود کررہا ہے جسکو ہم سرمایہ داری کہتے ہیں۔ یہ ایک مذاق ہے کہ انسانی ذہنی صحت کے دشمن ہی عالمی ذہنی صحت کا دن مناتے نظر آتے ہیں۔

اس ملک کے عوام جو صبح گھر سے نکلتے ہیں اور شام کو یا رات کو اپنی خوبصورت زندگی کا ایک دن حکمران طبقات کی نظر کرکے گھر لوٹتے ہیں، ان لوگوں کی ذہنی صلاحیت جیسی بھی ہو لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ سوشل میڈیا نے جہاں عام لوگوں کی ذہنی صلاحیتیوں پر منفی اثر ڈالا ہے وہاں اس ملک کے حکمرانوں کی ذہنی بیماریوں کو بھی خوب بے نقاب کیا ہے۔

10 اکتوبر کو عالمی ذہنی صحت کا دن منانے والوں کو عوام کی ذہنی صحت کے بارے میں فکر مند ہونے کی بجائے حکمران طبقات کے ذہنی دیوالیہ پن پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ اس امر پر سیمینار ہونے چاہئیں کہ دولت اور طاقت کے لئے کسی بھی سطح تک گرنے کو کیوں اس سماج اور اس نظام میں یا تو نظر انداز کیا جاتا ہے یا باعث فخر سمجھا جاتا ہے۔

چند ہفتے پہلے ایک جج صاحب کی ویڈیو نے عوام کو وہ کچھ دکھا دیا جو اسلام آباد کی ایک میڈم ط نے 30 سال پہلے کہا تھا کہ وہ جج کو چھوٹی بچیاں تک سپلائی کرتی تھی۔ لیکن اس بیان کے باوجود وہ تمام جج جب ریٹائر ہوئے تو پورے اعزاز کے ساتھ۔ اب سوال یہ ہے کہ جو اس مکروہ دھندے میں ملوث تھے انکی ذہنی صحت زیادہ خراب تھی یا ان حضرات کی جو full court reference میں حاضری لگانے آئے تھے۔

یہ تو تیس سال پہلے کی بات ہے ابھی بھی آپکو ایسے ذہنی بیمار لوگ انصاف کی کرسی پر براجمان نظر آئیں گے جو کسی کمزور کو دیکھ کر بھویں چڑھاتے ہیں اور کسی طاقتور کو دیکھ کر انکی بتیسی باہر نکل آتی ہے۔ طاقتور افراد کے خلاف کمزوروں کے کیسوں میں لمبی لمبی تاریخیں انکی ذہنی بیماریوں کا عکس ہیں۔

موجودہ FBR اور سابقہ CBR کے ایک سابق چیئرمین کی وہ ویڈیو کچھ کو یاد ہوگی جس میں موصوف جنرل پرویز مشرف کے سامنے بیہودگی سے ناچتے نظر آتے ہیں۔ جو حضرات ان لوگوں کی نجی محفلوں تک نہیں پہنچ سکتے انکو شائد اندازہ نہیں کہ حکمران طبقات کی نجی محفلوں میں کوئی شخص جتنی بے ہودگی اور غلاظت کا مظاہرہ کریگا اتنی ہی داد پائے گا۔ فن اور میوزک کے نام پر فن اور میوزک کا مذاق انہی محفلوں میں یہ ذہنی بیمار اڑاتے نظر آئیں گے۔ اب ایسی ذہنی صحت کے حامل جب ملک چلائیں گے تو پھر کرپشن اور دیگر جرائم پر واویلا مچانا یا تو جہالت ہے یا منافقت۔

ذہنی بیماری میں صحافی بھی کسی صورت پیچھے نہیں ہیں۔ زمانہ طالبعلمی میں ایک فوٹو ابھی تک یاد ہے جو ایک موقر روزنامہ میں اس Caption کے ساتھ چھپی تھی کہ صدر لغاری اپنے بوٹ کے تسمے باندھ رہے ہیں۔ حیرت اس بات پر ہے کہ مذکورہ فوٹوگرافر اور صحافی نے اتنی اہم خبر کی اشاعت کے لئے صدر صاحب کو جوتوں کے تسمے کیسے باندھنے دیئے اور خود کیوں نہیں باندھے۔

بہت سے سیاسی حلقے اور سوشل میڈیا کے غازی عمران خان نامی وزیراعظم پاکستان پر یہ الزام عائد کررہے ہیں کہ موصوف کا ذہنی توازن درست نہیں لیکن وہ یہ بتانے سے قاصر ہیں کہ یہ ذہنی توازن کب خراب ہوا!!! اگر دوسرے حکمرانوں کی طرح یا مبینہ طور پر ان سے کچھ مختلف ہوکر حکومت کرنا (جیسے کہ بعض اس غلط فہمی میں مبتلا ہیں) اگر ذہنی بیماری کی علامت ہے تو کیا لاکھوں انسانوں کو ایک گیند کے پیچھے لگا کر احمق بنانے کی کوشش کرنا ذہنی بیماری نہیں تھی؟ ضیاء الحق نے اپنی ڈکٹیٹرشپ اور سامراجی مفادات کو تحفظ دینے کی خاطر پاکستانی مڈل کلاس کو بلے اور گیند کے پیچھے لگا کر ایک مخصوص ذہنی بیماری کی وباء پھیلائی تھی جسکا اثر آج تک باقی ہے۔

درحقیقت محنت سے راہ فرار جسکو عمومی طور پر کاہلی کہا جاتا ہے ذہنی بیماری کی ہی ایک شکل ہے جو کاہلوں کو حکمران بناتی ہے۔ حکمرانوں کی ذہنی حالات سمجھنے کے لئے اگر کسی کو جج ارشد جیسی ویڈیو نہ ملے تو مافیاء کی کہانیوں پر مشتمل ہالی وڈ اور بالی وڈ کی فلمیں دیکھ لے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ضلع پشین تاریخ ساز ترقی کی راہ پر

رپورٹ:۔گل میر خان

تصاویر:۔محب ترین

لیویز ڈیپارٹمنٹ جہاں عوام کو تحفظ فراہم کرتی ہے امن عامہ کی بحالی میں اہم کردار ادا کرتی ہے وہاں سماجی خدمت کے حوالے سے بھی لیویز فورس کے کردار کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا اب لوگوں میں بھی شعور پیدا ہوا ہے کہ انکے مسائل کا حل تھانوں اور لیویز سے رابطہ کرنے میں ہی ہے۔ لیویز کا رویہ لوگوں کے ساتھ انتہائی دوستانہ ہے اس کی نیک نامی میں جن افسران کا بہت بڑا کردار ہے ان میں ڈپٹی کمشنر میجر (ر) اورنگزیب بادینی بھی شامل ہیں۔ ان سے مل کر یہ احساس ہوتا ہے کہ وہ اچھے افسر ہی نہیں بلکہ اچھے انسان بھی ہیں ان میں وہ تمام اوصاف اور خوبیاں موجود ہیں جو ایک اچھے آفیسر میں ہوتی ہیں ان کے پاس صرف تجربات ہی نہیں بلکہ خلوص نیت سے کام کرنے کا جذبہ بھی ہے انہوں نے ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھ کر ڈیوٹی انجام دی ہے کہ صرف ڈیوٹی ہی نہ ہو بلکہ خدمت بھی ہو۔ ہم سمجھتے ہیں کہ اگر انتظامیہ اور لیویز میں ہر فرد اور اہلکار اسی جذبے سے کام کرے تو مثبت نتائج حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اورنگزیب بادینی شجاعت کا نمونہ بھی ہیں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائیوں میں انہوں نے بڑی کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ وہ لیویز کے محکمے میں مزید اصلاحات کے بھی خواہاں ہیں اور ان خرابیوں کو بھی دور کرنا چاہتے ہیں جن سے ماضی میں محکمے کی ساکھ متاثر ہوئی ہے یہ حقیقت ہے کہ آج لیویز کے محکمے کی عزت و منزلت میں اضافہ ہوا ہے اس کا کریڈیٹ ان جیسے افسران کو جاتا ہے جنہوں نے ذاتی پسند و ناپسند اور مفادات سے بالاتر ہو کر محکمے کے مفادات کو ترجیح دی اور ہر معاملے میں اپنی صلاحیتوں سے یہ ثابت کر دیا کہ لیویز فورس کو عوام کی خدمت کی جو ذمہ داریاں سونپی گئی ہیں وہ ان پر پورا اترنے کے اہل ہیں انکے نزدیک صرف ایک ہی مقصد دکھائی دیتا ہے کہ لوگوں کے مسائل حل کئے جائیں انہوں نے محکمے کو کام کے حوالے سے ایک نیا اسلوب عطا کیا ہے انہوں نے جب سے چارج سنبھالا ہے جرائم کی وارداتوں میں کافی کمی دیکھنے کو ملی ہے انہوں نے ناصرف شہر بلکہ اطراف میں بھی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف گھیرا تنگ کر دیا ہے جرائم پیشہ اور مشکوک افراد ملک سلیم لہڑی کی نگاہوں سے بھی پوشیدہ نہیں رہ سکتے۔ ڈپٹی کمشنر پشین اورنگزیب بادینی کو پشین میں بطور ڈپٹی کمشنر کا چارج سنبھالے تقریباً ڈیڑھ سال کا عرصہ ہو چکا ہے لیکن اس کم عرصے میں انہوں نے جو علاقائی اور عوامی مسائل حل کئے ہیں ان میں حال ہی میں کمانڈر سدرن کمانڈ کی طرف سے ڈھائی ارب روپے کے پروجیکٹ پر کام شروع ہے۔ پشین ماڈل سٹی پروجیکٹ کے حوالے سے انہوں نے میڈیا کو بریفنگ بھی دی جس میں بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور ہیڈ کوارٹر سدرن کمانڈ بلوچستان سمیت ضلعی انتظامیہ کی خصوصی نگرانی سے پشین کے عوام کیلئے پروجیکٹ کی شکل میں ایک بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔ پروجیکٹ میں چار سو سے زائد دکانوں پر مشتمل وسیع مارکیٹ، سکول، مسجد، ہسپتال اور بس اسٹینڈ سمیت ٹیکسی اڈا، لمران روڈ کی 60فٹ چوڑائی، بائی پاس پر دو کلومیٹر تک سولر لائٹس کی تنصیبات، جدید طرز انتظار گاہ، جوگنگ ٹریک جبکہ صوبائی حکومت کی انتھک کوششوں سے پروجیکٹ میں بیس ایکڑ زمین پر سپورٹس کمپلیکس اور پشین بائی پاس کی دو کلومیٹر چوڑائی کی اسکیم میں شامل کیا گیا ہے جبکہ بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام کی جانب سے بھی علیحدہ سپورٹس کمپلیکس پروجیکٹ شامل ہے۔ اسکے علاوہ محکمہ کھیل کی جانب سے پروجیکٹ میں اسٹیڈیم کا قیام بھی شامل ہے۔ اسی طرح ''ماڈل ٹاؤن پشین'' پھل اور سبزی منڈی، تمام لائن ڈیپارٹمنٹس مشترکہ کمپلیکس کا قیام، کمشنر آفس اگھر، لیویز لائن، پٹوار سکول، سوفٹ کشادہ سڑک جس پر اپنی مدد آپکے تحت کام جاری ہے مذکورہ سڑک کلی کربلا اور حرمزئی کو ملاتے ہوئے ڈائریکٹ این ایچ اے سے جا ملے گا، جبکہ ساتھ ہی بس ٹرمینل، وغیرہ بھی ماڈل ٹاؤن پشین پروجیکٹ کا حصہ ہوں گے۔ اب دیکھا جائے تو پروجیکٹ پر کام تیزی سے جاری ہے جو جلد پایہ تکمیل کو پہنچے گا آئندہ تین ماہ کے اندر اندر بس ٹرمینل اور دکانیں تعمیر ہونے کے بعد انکے حوالے کئے جائیں گے بہتر پلان کے ذریعے مذکورہ پروجیکٹ کے قریب علاقوں اور رہائشی اطراف سے راستے دیئے جائیں گے مذکورہ پروجیکٹ سے نہ صرف بے روزگار نوجوانوں کو روزگار کے بہترین مواقع بھی فراہم ہوں گے بلکہ ڈسٹرکٹ مزید ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ پشین ماڈل سٹی پروجیکٹ کے علاوہ سرانان /ہیکلزئی / بے زئی روڈ پر بھی بیس ایکڑ کا ترقیاتی پروجیکٹ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے منظور کیا ہے پروجیکٹ میں فروٹ اینڈ ویجیٹیبل مارکیٹ کا قیام شامل ہے اس کے علاوہ 15ایکڑ زمین ٹرک اڈہ کے لئے مختص کی جا چکی ہے جس پر جلد تعمیراتی کام شروع کر دیا جائیگا۔ باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پشین میں ضلعی انتظامیہ کی پلان کردہ جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کا افتتاح وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کریں گے۔ پشین میں جاری ترقیاتی کاموں سے نہ صرف پشین کی رونقیں بڑھیں گی بلکہ ڈسٹرکٹ کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع بھی فراہم ہوں گے۔ علاقے کے عوام کو پبلک لائبریری کی شکل میں بڑا تحفہ دیا گیا ہے۔ پانچ کمروں اور ہزار سے زائد کتابوں پر مشتمل پبلک لائبریری کا افتتاح کر کے ڈسٹرکٹ کے عوام کا دیرینہ مسئلہ حل کیا انہوں نے افتتاحی تقریب کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ''پبلک لائبریری کے قیام کا مقصد محققین، مورخین دانشوروں اور عوام الناس کی پشتو اور اردو زبان میں مطلوبہ تحقیقی مواد تک رسائی کو سہل بنانا ہے۔ کتاب انتہا پسندی سے لڑنے کا بہترین ہتھیار ہے ہمیں کتاب سے دوستی اپنانی ہوگی جدید دور میں بھی کتابوں کی اہمیت کبھی کم نہیں ہو سکتی انکا مزید کہنا تھا کہ پبلک لائبریری کے قیام پر تقریباً پچیس لاکھ روپے لاگت آئی ہے کتاب کی اہمیت کو اجاگر کرنے اور مطالعے کی عادت کو اپنانے کیلئے طلباء، آفیسران، ملازمین، نوجوان اور تعلیم یافتہ طبقہ کو مطالعے کے لئے لائبریری میں بہترین ماحول فراہم کر رہے ہیں ڈسٹرکٹ کے طالبعلموں کیلئے ڈی سی پبلک لائبریری میں سی ایس ایس اور پی سی ایس کے سیمینارز بھی منعقد کرائے جائیں گے لائبریری کیلئے مزید اسلامک اور ادب سمیت کتابیں فراہم کریں گے''۔ پشین میں عرصہ قدیم سے قائم ڈاگ بنگلہ کو آفیسرز کلب میں تبدیل کر کے آفیسرز میں پھیلی ہوئی بے چینی کا خاتمہ بھی کیا گیا ہے۔ پشین چونکہ ایک وسیع اور گنجان آبادی پر مشتمل ضلع ہے جس کے پیش نظر یہاں آفیسرز کلب کا قیام وقت کی ضرورت تھی۔ سال 1908 سے پشین میں قائم قدیم ڈاگ بنگلہ کو آفیسرز کلب میں تبدیل کرنا عوام اور آفیسرز کی ایک دیرینہ خواہش تھی جس کے تزئین و آرائش اور ٹیوب ویل سمیت تعمیر و مرمت پر مجموعی طور پر اپنی مدد آپ کے تحت 26لاکھ روپے خرچ کر دیئے گئے ہیں مذکورہ آفیسرز کلب میں سنوکر، جیمز کلب، شطرنج اور پلئینگ کارڈز سمیت کئی گیمز کے سامان اور سہولیات مہیا کر دیئے ہیں جس سے آفیسروں کا ایک حد تک ٹائم پاس اور اچھی گیدرنگ ہوگی آفیسروں کو اب دور جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی آفیسرز کلب تمام آفیسروں کا گھر ہوگا جہاں سب ایک فیملی کی طرح رہیں گے موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونیوالے ممکنہ خطرات کے پیش نظر شجر کاری مہم میں بھرپور حصہ لیا جا رہا ہے پلانٹ فار پاکستان ڈے کے موقع پر آفیسرز کلب میں پودے لگا کر شجر کاری مہم کا افتتاح بھی کیا گیا اسی طرح ضلع پشین میں مجموعی طور پر پچیس سو پودے لگا دیئے گئے جبکہ مہم کے اختتام تک ضلع پشین کو پینتیس ہزار پودے لگانے کا ہدف پورا کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس میں تمام محکموں کے آفیسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔ منعقدہ لائن ڈیپارٹمنٹس کی ماہانہ جائزہ میٹنگ میں شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میٹنگ کا بنیادی مقصد علاقے کے عام شہریوں کی فلاح و بہبود، سرکاری امور کی انجام دہی میں شفافیت اور خود احتسابی کو مزید بہتر بنانا ہے فرائض میں غفلت کسی صورت برداشت نہیں کی جائیگی سرکاری ملازمین اپنی حاضریوں کو یقینی بنائیں ورنہ سخت کارروائی کرنے پر مجبور ہوں گے محکمہ ایجوکیشن میں اس وقت غیر حاضر اساتذہ سے تقریباً ایک کروڑ ساٹھ لاکھ روپے کٹوتی کی گئی ہے منعقدہ اجلاس میں اب تک کئے گئے ڈسٹرکٹ میں ترقیاتی کاموں اور انسداد پولیو مہم کے حوالے سے تفصیلی بحث بھی کی گئی ڈپٹی کمشنر کا کہنا تھا کہ اب عملی طور پر کام کرنا ہوں گے جو کام نہیں کریں گے انہیں فارغ کر دیا جائیگا پولیو کے خاتمے کیلئے سب نے ملکر کام کرنا ہے پولیو کے قطرے نہ دینا کار سرکار میں مداخلت ہے جو تمام سرکاری ملازم اپنے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے ضرور پلائیں۔ گزشتہ دنوں منفی پروپیگنڈہ ہوا کہ خسرہ کے انجکشن سے بچوں کی ہلاکت ہوئی ہے انکا مقصد مستقل میں پولیو مہم کو ناکام بنانا تھی امن و امان کی صورتحال کو مزید بہتر بنانے کیلئے اس وقت ڈسٹرکٹ میں لیویز اور ایف سی سرگرم عمل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ''ماڈل ٹاؤن پشین'' کے پروجیکٹ میں ڈسٹرکٹ کے تمام لائن ڈیپارٹمنٹس کیلئے بے زئی میں زمین مختص کی گئی ہے جس میں ہر ڈیپارٹمنٹ کو دس ہزار فٹ زمین دی جائے گی۔ بڑھتی آبادی اور بے لگام ٹریفک کے پیش نظر پشین سٹی بائی پاس کی نئی تعمیر اور مزید وسیع کرنے سے متعلق ٹینڈر ہو چکے ہیں جس پر جلد باقاعدہ کام شروع کر دیا۔ پشین میں منشیات کے عادی افراد کو منشیات جیسی ناسور سے دور رکھنے کیلئے منشیات سینٹر کا قیام بھی زیر غور ہے گزشتہ دنوں سب جیل پشین کا دورہ کیا قیدیوں کے کئی مسائل موقع پر حل کر کے سردی سے بچاؤ کیلئے گرم کمبل اور پانی کے کولرز سمیت کئی ضروریات کے سامان قیدیوں میں تقسیم کئے۔ قیدیوں کو اس موقع پر انہوں نے کہا کہ انہیں کرائم اور ہر سماج دشمن اقدام سے دور رہنا ہوگا کیونکہ دور جدید میں ہم سب کو ترقی کی طرف جانے کی اشد ضرورت ہے۔ گزشتہ دنوں انہوں نے ڈی سی کمپلیکس میں معذور افراد میں تقسیم ویل چیئرز کی ایک تقریب میں معذور افراد میں ویل چیئرز وغیرہ تقسیم کئے معذور افراد سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انسان بہت قیمتی ہے ہمیں بلاتعصب انسانیت کی خدمت کو ترجیح دینی ہوگی۔ اسی طرح پشین کی تاریخ میں پہلی بار ڈپٹی کمشنر کی جانب سے براہ راست میچ دیکھنے کیلئے بڑی اسکرین کا اہتمام کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان جام کمال خان کی خصوصی ہدایت پر انہوں نے ڈسٹرکٹ میں کرکٹ کے شائقین اور کھلاڑیوں کیلئے تاج لالا فٹ بال اسٹیڈیم میں پی ایس ایل کی براہ راست میچ کیلئے بڑی سکرین نصب کیا اس سے قبل پشین کے باچا خان چوک پر بھی سکرین نصب کیا گیا۔ انکی اولین ترجیحات میں قبضہ مافیا اور غیر قانونی تجاوزات کیخلاف جاری آپریشن کا کامیابی سے سامنا کرنا ہے۔ ڈسٹرکٹ پشین ایک دیہات نہیں بلکہ بلوچستان کا تیسرا بڑا شہر ہے 38 برسوں سے شہر میں جتنے بھی الاٹمنٹ ہوئے ہیں وہ غیر قانونی ہیں۔ میونسپل کمیٹی کو نہ صرف اپنے حدود میں بلکہ ریونیو کی زمینوں کو بھی پٹے پر دینے کے اختیارات نہیں ریونیو کی زمینوں پر قبضہ جما کر دکانیں اور بلڈنگ تعمیر کر کے دکاندار جو کچھ کما رہے ہیں انکے لئے وہ سب حرام ہیں۔ انہوں نے گزشتہ روز کلی ملک یار میں واقع ندی نالوں میں طغیانی اور پانی کے بہاؤ زیادہ ہونے کی وجہ سیلابی پانی سے متاثرہ علاقے کا دورہ کر کے صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا جہاں انہوں نے موقع پر محکمہ ایریگیشن اور میونسپل کمیٹی کے عملے کو مشینری سمیت طلب کر لیا اور صورتحال سے فوری نمٹنے کی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ ڈپٹی کمشنر آزادی صحافت پر بھی مکمل رکھتے ہیں ''پشین میڈیا ہاؤس'' کے قیام پر انکا کہنا تھا کہ حق بات کو حق طریقے سے پہنچانا صحافی کی اہم ذمہ داری ہے کسی بھی ملک کا میڈیا اُس ملک کے معاشرے کی اصلاح کرتا ہے صحافی کا کردار معاشرے اور اس میں ہونیوالے واقعات پر گہری نظر رکھنا اور ان کی خبریں عوام تک پہنچانا ہے میڈیا کے ذریعے ہم کسی بھی ملک کے معاشی حالات کو یکسر تبدیل کر سکتے ہیں اور اس کے صحیح استعمال سے ہم معاشرے میں تبدیلی لا سکتے ہیں۔ پاکستان میں الیکٹرونک اور پرنٹ میڈیا صحیح معنوں میں ریڑھ کی ہڈی جیسی حیثیت رکھتی ہیں سوشل میڈیا ایک ایسا آلہ ہے جو لوگوں کو اظہار رائے، تبادلہ خیال، تصویر اور ویڈیو شیئر کرنے کی اجازت دیتی ہے جسکی مقبولیت میں تیزی سے اضافہ ہوتا جا رہا ہے سوشل میڈیا سے اچھے مقاصد بھی سرانجام دیئے جا سکتے ہیں۔ ان ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل اور انتظامیہ کی مخلصانہ کوششوں سے ضلع پشین، گردونواح کے علاقے بہت جلد جدید شہروں کی بازی لے جائیں گے۔ یہ تمام کام تاریخی و مثالی اہمیت کے حامل ہیں۔ ختم شد۔

لیویز ہیڈ کوارٹر کی مین دیواروں کی پختگی کے بعد کی خوبصورت فوٹو۔

ڈی سی کمپلیکس میں تعمیر ہونیوالی نئی سیڑھیوں کا ایک منظر۔

ڈپٹی کمشنر کی کوششوں سے قائم کیا جانیوالا آفیسر کلب کی ایک خوبصورت تصویر۔